

## امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کے فرامین

تی جہم: عثمان خان یوسف زئی

امتِ مسلمہ نے خلافتِ راشدہ کے مبارک دور کے بعد تین بڑی خلافتوں؛ خلافتِ امویہ، خلافتِ عباسیہ اور خلافتِ عثمانیہ کا نظارہ کیا۔ خلافت کے اس شجر سایہ دار تلے جہاں ایک طرف یہ امت اپنے دین پر بلا روک ٹوک عامل رہی، وہیں اس کو بحیثیت مجموعی کفارِ عالم پر غلبہ و عروج بھی حاصل رہا۔ امت کا دین بھی محفوظ رہا اور اس کی جان، مال اور عزت بھی محفوظ۔ اگرچہ بعض مراحل میں خلافت کے اس ادارے میں کمزوریاں بھی دیکھنے کو ملیں، لیکن کمزوریوں کے باوجود بھی فقط اس کا وجود ہی مسلمانوں کے لیے بہت بڑے سہارے کا موجب رہا اور وہ صدیوں تک ایک مرکز پر، ایک قیادت تلے متحد رہے۔ بیسویں صدی کے آغاز میں جب خلافتِ عثمانیہ کا سقوط ہوا تو پورے عالمِ اسلام پر غلامی کے دبیز بادل چھا گئے، اور قریباً پون صدی اسی مہیب تاریکی میں گزری۔ پھر یکایک افغانستان پر روسی حملے کے بعد اللہ تعالیٰ کے کرم سے اس خطے میں ایک جہادی تحریک بپا ہوئی اور روس کے نکل جانے کے بعد، ۱۹۹۶ء میں، ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کی قیادت میں طالبان نے امارتِ اسلامیہ افغانستان کی بنیاد رکھی۔ اللہ کے فضل سے اسلام کا یہ شجر قریباً چھ سال مسلمانوں کے لیے برگ و بار لایا اور امت دوبارہ بتدریج ایک مرکز کے گرد مجتمع ہونے لگی۔ مگر اس امارت کے مضبوط و مستحکم ہونے سے قبل ہی کفارِ مغرب نے اس مرکز پر حملہ کر دیا اور یہ معرکہ تاحال جاری ہے۔

یقیناً یہ دور تاریخِ اسلام کا ایک سنہری دور تھا، لیکن اہل قلم نے اس کے درخشاں پہلو محفوظ کرنے پر کما حقہ توجہ نہ دی۔ اسی کمی کو پورا کرنے کے لئے ادارہ حطین نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اور پہلی کڑی کے طور پر امارتِ اسلامیہ کے پونے چھ سالہ دور میں جاری کردہ احکامات و فرامین کو نشر کرنے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائیں، آمین۔ (مدیر)

په جنگ کې د ناوړه کارونو او منکراتو دمخنيوی په هکله

د افغانستان اسلامي امارت دمقام

## فرمان

ګڼه : (۴۴)

نېټه : ۱۴۲۱/۷/۱۲ هـ . ق

ټولو محترمو نظامي مسئولينو ته !

السلام عليكم ورحمت الله وبركاته !

لکه څرنگه چې زموږ او ستاسو د جهاد مقصد د خدای (ج) پر مخکېه د الله پاک د نظام قائم کول دی نو ددی مقدس هدف دلاس ته راوړلو لپاره ضروری ده چې د شرعي اصولو سره سم په هروخت او هر ځای کې اجرات وکړي خو دا چې د جنگ په وخت کې بعضی ناوړه او منکر کارونه کېږي او همدغه بعضی منکرات په جنگ کې د زیاتو شهیدا نو او زخمیانو سبب کېږي تاسو ټوله په ګډه سره د ناوړه کارونو او منکراتو د مخنیوی لپاره متوجه شئ او په هر قیمت چې وی ددغه ناوړو کارو مخنیوی وکړئ ترڅو غاړې مو خلاصې شي او جهاد مو کماحقه جهاد شي.

والسلام

د اسلام خادم

امير المؤمنين ملا محمد عمر (مجاهد)

## جنگ کے دوران انجام پانے والی کوتاہیوں اور منکرات کی روک تھام کے لیے امارت اسلامیہ افغانستان کا جاری کردہ حکم نامہ

امارت اسلامیہ کے تمام قابل احترام مسئولین کے نام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور آپ کے جہاد کا مقصد اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام قائم کرنا ہے۔ اس مقدس ہدف کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ہر حال میں اور ہر جگہ شرعی اصولوں کی پاسداری کی جائے اور انھی کے مطابق عمل کیا جائے۔ لیکن (امروا قع یہ ہے کہ) جنگ کے دوران بعض غلط اور منکر کام سرزد ہو جاتے ہیں اور یہی منکرات جنگ کے دوران نقصانات میں اضافے اور شہداء اور زخمیوں میں زیادتی کا سبب بنتے ہیں۔ لہذا (آپ سب کو یہ حکم جاری کیا جاتا ہے کہ) آپ ان منکرات کی روک تھام کی طرف توجہ فرمائیں، اور ہر قیمت پر ان کی بیخ کنی کریں، تاکہ ہم پر عائد نہی عن المنکر کی ذمہ داری بھی ادا ہو سکے اور ہمارا جہاد بھی واقعتاً ایک خالص جہاد بن جائے۔

والسلام

خادم اسلام

امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد